سوال

(320) حاملہ عورت سے نکاح کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

لاہور سے محمد اسحاق لکھتے ہیں کہ زید کا نکاح کسی عورت سے ہوا تین ماہ بعد اس نے ایک بچہ جنم دیا جبکہ زید کو نکاح کے وقت کوئی علم نہ تھا ایسے حالات میں نکاح کے متعلق کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

بشرط صحت سوال واضح ہو کہ صورت مسئولہ میں جب عورت کا نکاح ہوا ہے تو وہ کم از کم چھ ماہ کی حاملہ تھی اور یہ ناممکن ہے کہ چھ ماہ کے حمل کا کسی کو پتہ نہ چل سکے زید کو اگر نکاح کے وقت اس کا علم نہ تھا اس کے عزیز واقارب اور خواتین کو یقیناً اس کا علم ہو گا بہر حال یہ مسئلہ ایک ایسی عورت سے متعلق ہے جو بوقت نکاح حاملہ تھی اس کے متعلق متفقہ فیصلہ ہے کہ اس قسم کا نکاح سرے سے ہوتا ہی نہیں بلکہ باطل اور بے بنیاد ہے البتہ خاوند نے چونکہ اس سے وظیفہ زوجیت ادا کیا ہے اس لیے حق مہر کی ادائیگی اس کے ذمے ہے بیوی اور خاوند کے درمیان فوراً تفریق کرا دی جائے اب انہیں بیوی اور خاوند کی حیثیت سے زندگی بسر کرنا ناجائز اور حرام ہے حدیث میں ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس قسم کا مسئلہ دریافت کیا کہ میں نے (بظاہر) ایک کنواری سے شادی کی جب میں اس کے پاس گیا تو معلوم ہوا کہ وہ تو حاملہ ہے اب میرے لیے کیا حکم ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "کہ اس کی شرمگاہ کو تو نے اپنے لیے حلال سمجھا اس بنا پر حق مہر دینا ہو گا۔ (ابوداؤد: کتاب النکاح)

ایک روایت میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے درمیان فوراً تفریق کرا دی۔ (حوالہ مذکورہ) حافظ ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث سے چار مسائل کا استنباط کیا ہے جن میں سے ایک یہ ہے کہ زنا سے حاملہ کا بحالت حمل نکاح حرام ہے۔ (تہذیب السنن: 2/61)

زادالمعاد میں بھی اس پر سیر حاصل بحث کی ہے فرماتے ہیں کہ زنا سے حاملہ عورت کا نکاح باطل ہے حدیث سے بھی یہ حکم ثابت ہوتا ہے۔ (زادالمعاد: 4/7) البتہ زنا سے پیدا ہونے والا بچہ اگر وہ رکھنا چاہیے تو خدمت گزاری کے طور پر اسے رکھا جا سکتا ہے اس صورت میں اس کے جملہ مصارف اس کے ذمہ ہوں گے جیسا کہ حدیث میں اس کی صراحت موجود ہے واضح رہے کہ زنا سے حاملہ عورت کے نکاح کا باطل ہونا حدیث سے ثابت ہے قطع نظر کہ نکاح کے وقت خاوند کو اس کا علم تھا یا وہ اس سے بے خبر تھا اس موقع پر وضاحت کرنا بھی ضروری ہے یہ جرم دوسرے لوگوں کے نکاح پر اثر انداز نہیں ہو گا جو بوقت نکاح مجلس میں موجود تھے۔ (واللہ اعلم بالصواب)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:340